فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم الاتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۶ ذوالقعدہ ۱۳۹۰ھ، ۲۴ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۲۴ جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۲ صلح۔ آج صبح حضور ایدہ اللہ کو درد میں کمی ہو گئی تھی مگر پھر دوپہر کے وقت درد کی شدّت شروع ہو گئی۔ اور عضلات کا کھچاؤ (sprain) بھی ابھی تک بہت ہے۔ کروٹ سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ احباب جماعت نہایت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں (اجتماعی بھی اور انفرادی بھی) کہ ہمارا قادر و توانا اور شافی مطلق خدا اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

بیگم مولانا عبد المالک خان صاحب کا لاہور میں پتہ کا اپریشن ایک دو روز میں ہونے والا ہے آپ میو ہسپتال میں داخل ہو گئی ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گذارش ہے کہ ان کی مکمل اور جلد تر صحتیابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی)

ربوہ ۲۳ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ النصر کی تفسیر بیان کر کے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تو ابتداء میں اس کے ماننے والے بہت تھوڑی تعداد میں ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں وہ رفتہ رفتہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ خدائی بشارتوں کے مطابق وہ وقت آجاتا ہے کہ ان کے لئے فتوحات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور حق پورے طور پر غالب

(باقی صفحہ ۸ پر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے بات نہیں بنتی

حقوق اللہ اور حقوق العباد ہر دو حقوق کی پوری پوری تکمیل ضروری ہے

"ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے بات نہیں بنتی جیسا کہ میں نے کہا ہے حقوق بھی دو قسم کے ہیں حقوق اللہ دوسرے حقوق العباد اور حقوق عباد بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں خواہ وہ بھائی ہے یا باپ ہے یا بیٹا مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے اور ایک عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور یہ عبادت کسی غرض ذاتی پر مبنی نہ ہو بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہوں تب بھی اس کی عبادت کی جاوے اور اس ذاتی محبت میں جو مخلوق کو اپنے خالق سے ہونی چاہیئے کوئی فرق نہ آوے۔ اس لئے ان حقوق میں دوزخ اور بہشت کا سوال نہیں ہونا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کیلئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ ادعونی استجب لکم میں اللہ تعالیٰ نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کیلئے دعا کرو تو قبول نہیں کرونگا۔ بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کیلئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیلئے اکثر دعا کیا کرتے تھے۔ اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہیئے اور حقیقۃً موذی نہیں ہونا چاہیئے۔ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں۔ اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذاء پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے ایسا ہی بیزار ہے جیسے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی اس کے ساتھ ملایا جاوے۔ ایک جگہ وہ فصل نہیں چاہتا اور ایک جگہ وصل نہیں چاہتا یعنی بنی نوع انسان کا باہمی فصل اور اپنا کسی غیر کے ساتھ وصل۔ اور یہ وہی راہ ہے کہ منکروں کے واسطے بھی دعا کی جاوے۔ اس سے سینہ صاف اور انشراح پیدا ہوتا ہے۔ اور ہمت بلند ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک ہماری جماعت یہ رنگ اختیار نہیں کرتی اس میں اور اس کے غیر میں پھر کوئی امتیاز نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ ضروری امر ہے کہ جو شخص ایک کے ساتھ دین کی راہ سے دوستی کرتا ہے اور اس کے عزیزوں سے کوئی ادنیٰ درجہ کا ہے تو اس کے ساتھ نہایت رفق اور ملائمت کے ساتھ پیش آنا چاہیئے اور ان سے محبت کرنی چاہیئے کیونکہ خدا کی یہ شان ہے ؏

بداں را بہ نیکاں بہ بخشد کریم

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تمہیں چاہیئے کہ تم ایسی قوم ہو جس کی نسبت آیا ہے فانھم قوم لا یشقی جلیسھم یعنی وہ ایسی قوم ہے کہ ان کا ہم جلیس بدبخت نہیں ہوتا یہ خلاصہ ہے ایسی تعلیم کا جو تخلقوا باخلاق اللہ میں پیش کی گئی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۶-۹۷)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

قسط نمبر ۳

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ر صلح ۱۳۵۱ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس زمانہ کی بنیادی بیماری

اس کے باوجود جھوٹے پیر اور چالاک لوگ اس قدر پھیل گئے ہوئے ہیں کہ آج بھی آپ اخبارات میں ان کے متعلق ان کی فریب کاریوں اور دھوکے بازیوں کے متعلق واقعات پڑھتے رہتے ہیں کوئی پیر کچھ کرامات دکھاتا ہے اور روپیہ بٹور کر بھاگ جاتا ہے اور کوئی اور قسم کا ڈھونگ رچاتا ہے ڈبہ پیر کا قصہ تو ابھی تازہ ہے۔ اسی طرح روپیہ اور زیورات کو دگنا بنانے والے نوسرباز ہیں۔ خاص کر عورتیں بڑی زود عقیدہ ہوتی ہیں اور عام طور پر ان فریب بازوں کا شکار بنتی ہیں۔

اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مجددین کا سلسلہ قائم کر رکھا ہے وہ جاری ہے اور حق پرست لوگ ان کے گرد جمع رہتے ہیں ایسے لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حقیقی بینات کے حامل ہوتے ہیں چنانچہ انہی مجددین میں سے ایک وہ بھی ہے جس کو پیشگوئی میں مسیح ابن مریم اور الامام المہدی کا نام دیا گیا ہے جو امت محمدیہ کا ایک فرد ہونا ہے اور جس کو دوسرے مجددین کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیض سے امتی نبی کا درجہ ملنا ہے۔ سو وہ فرستادہ حق سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی ذات میں مبعوث ہو چکا ہے اور جس کے خلفاء بھی آج تک جماعت احمدیہ کی امامت کرتے چلے آتے ہیں اور حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر کھڑا فرمایا ہے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں جیسا کہ مقدر ہے جماعت کو پہلے سے بہت مضبوط اور فعال بنا دیا ہے اور ایسے کارہائے نمایاں آپکی ذات سے ظہور پذیر ہو رہے ہیں جن کو معجزات کہنا چاہیئے۔

اس زمانہ کے کوائف اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے متعلق قرآن کریم کی کئی آخری سورتوں میں بیان فرمایا ہے جن میں سے سورہ حشر۔ سورہ صف اور سورہ جمعہ ایسی سورتیں ہیں کہ انسان ان کا مطالعہ کرکے حیران رہ جاتا ہے خاص کر سورہ صف کا لفظ لفظ زمانہ حال کا نقشہ پیش کرتی ہے اور مسلمانوں کے زوال کو بیان کرکے اس کا علاج بھی بتاتی ہے۔ اور آخری آیات میں اس طرف بھی صریح اشارات ہیں کہ اس زمانہ میں بھی مسیح ابن مریم کا مثیل مسلمانوں کی رہنمائی کرے گا اور اس کے ماننے والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ قیامت تک مخالفوں کے مقابلہ میں کامیاب رہیں گے۔ چنانچہ مخالفوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف سینکڑوں طوفان برپا کئے اور ہر طوفان میں مخالف جماعت احمدیہ کو مٹا دینے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے رہے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کے جلوے ہیں کہ ہر بار جماعت احمدیہ ابتلاء سے صحیح و سلامت اور کامیاب ہو کر نکلتی رہی ہے نہ صرف وہ وقتی طور پر کامیاب ہوتی رہی ہے بلکہ ہر ابتلاء درحقیقت ایک مزید ترقی کا مرحلہ ثابت ہوتا رہا ہے اور ہر ابتلاء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلام سینکڑوں معجزات دیکھتے رہے ہیں جن سے ان کے ایمان اور بھی مضبوط ہوتے چلے گئے ہیں۔ اور جماعت وسیع سے وسیع تر

صدائے افریقہ!

AFRICA SPEAKS. (انگریزی)

مجلس نصرت جہاں (تحریک جدید) نے یہ حسین اور نظر نواز مرقع جو رنگین اور سادہ فوٹوؤں سے مزین ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفر افریقہ کے کوائف پر مشتمل ہے جو حضور اقدس نے ماہ اپریل و مئی ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ (سرزمین سیدنا حضرت بلال رض) کے چھ ملکوں یعنی نائیجیریا۔ غانا۔ آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا۔ گیمبیا اور سیرالیون کا فرمایا۔ مرتب کیا ہے۔ دیکھ کر بے اختیار انسان پکار اٹھتا ہے کہ ؎

ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ مے نگرم
کرشمہ دامن دل مے کشد کہ جا اینجاست

ٹائٹل سے لیکر آخری صفحہ تک ہر صفحہ دلپذیر عبارت کی ہر سطر بینظیر آئینہ خانہ حسن و احسان کا ایک عالم نظر آتا ہے۔ اگرچہ اس مرقع میں چیدہ چیدہ تصاویر اور چیدہ چیدہ حالات دئے گئے ہیں۔ مگر اس انداز سے دئے گئے ہیں کہ پڑھنے والا تصور کرتا ہے کہ گویا وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ سفر کر رہا ہے۔ اس میں نہ صرف حضور ایدہ اللہ کی تصاویر اور خطبات شامل ہیں بلکہ اخبارات کے تراشے بھی اور ٹیلیویژن اور ریڈیو اور پریس کانفرنسوں کی مختصر روئیداد بھی موجود ہے چند تحریری صفحات کی استثناء کے سوا تقریباً ہر صفحہ ایک یا دو یا زیادہ فوٹوؤں سے سجائے گئے ہیں۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات پر شاہد ہیں اور کہ ؎

تصویر ان کی سارے مرقع کی جان ہے ؎ گویا چمن پھول کھلا ہے گلاب کا

آخر میں حضور کے دورہ کا ۱۱ر اپریل ۱۹۷۰ء سے لیکر ۲۱ر مئی ۱۹۷۰ء تک سفر کا روزنامچہ بھی دیا گیا ہے اور اس طرح دورہ کا ایک مکمل نقشہ سامنے آ جاتا ہے۔

جہاں تک مرقع کی ظاہری خوبیوں کا تعلق ہے اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ اس زمانہ میں پریس کے جو کمالات ہیں وہ سب اس میں پائے جاتے ہیں کیا کاغذ کیا پرنٹنگ اور کیا ٹائٹل سب لاجواب ہیں ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف چار روپیہ ہے جو حیران کن حد تک نہایت کم ہے۔ جس کی وجہ شاید یہ ہے احباب کو ترغیب ہو کہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے غیر از جماعت دوستوں کے لئے بھی خرید لیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا زندہ اور منہ بولتا نشان ہے۔

وہ مسیح الزماں کا پوتا ہے

وہ مسیح الزمان کا پوتا ہے — وہ خدا کی اماں میں ہوتا ہے
پھول رحمت کے عرش سے برسے — کون سجدے میں گر کے روتا ہے
گرم گرم آنسوؤں سے پچھلے پہر — وہ لباس حیات دھوتا ہے
فصلِ گندم کی ہے امید عبث — کھیت میں جَو اگر تو بوتا ہے

حشر بھی ہو گیا مگر تو نہیں
اتنا غافل ہے اب بھی سوتا ہے

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی اہمیت اور اس کی قبولیت کے آداب اور شرائط

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۲)

۵۔ نیکی۔ تقویٰ اور صدق وصفا

دعا کی قبولیت کے لئے نیکی۔ تقویٰ۔ اخلاص صدق و وفا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی بھی ایک ضروری شرط ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی

(بقرہ)

یعنی میں دعا کرنے والے کی دُعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارے سو چاہئیے کہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور میرے احکام کی پابندی کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا وان اللہ امر المومنین بما امر بہ المرسلین فقال یا ایھا الرسل کلوا من الطیبات واعملوا صالحا وقال یا ایھا الذین آمنوا کلوا من طیبات ما رزقناکم ثم ذکر الرجل یطیل السفر اشعث اغبر یمد یدیہ الی السماء یا رب یا رب ومطعمہ حرام ومشربہ حرام وملبسہ حرام وغذی بالحرام فانی یستجاب لہ لذالک

(مسلم)

یعنی ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پاک اور طیّب ہے وہ پاک اور طیّب کے سوا کسی بات کو قبول نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اپنے رسولوں کو دیا ہے یعنی اے رسولو! طیب چیزیں کھاؤ اور عمل صالح بجا لاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی حکم دیا ہے کہ اے مومنو! ہم نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے طیب چیزیں کھاؤ۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ایک شخص سفر کر رہا ہوتا ہے اس کے بال پراگندہ ہوتے ہیں اور سر پر گرد و غبار پڑا ہوا ہوتا ہے اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر اے میرے رب! اے میرے رب! کہکر دعا کرتا ہے حالانکہ اس کا کھانا۔ اس کا پینا اور اس کا پہننا سب حرام کا ہوتا ہے۔ پس اس کی دعا اس حالت میں کیسے قبول ہو؟

غرض دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ انسان تقویٰ کی راہوں پر قدم مارے "انما یتقبل اللہ من المتقین" کے مطابق اللہ تعالیٰ متقیوں اور مقربوں کی دعا قبول فرماتا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام کی اخلاص اور محبت کے ساتھ پابندی کرنے والا ہوگا اور قرآن کی حکومت کا جوا اپنی گردن پر اٹھائے گا۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اس کی سنے گا اور اس کی دعاؤں کو بپایہ قبول جگہ دے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطور نصیحت فرماتے ہیں:۔

"اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو ..... دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس آتا ہے جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔"

(کشتی نوح صـ۲۲)

دعا کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

۱۔ عن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدعا ھو العبادۃ (ترمذی)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا ہی عبادت ہے۔

۲۔ عن سلمان الفارسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدعا مخ العبادۃ

(ترمذی)

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا ہی عبادت کا مغز ہے۔

۳۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ حی کریم یستحیی من عبدہ اذا رفع یدیہ الیہ ان یردھما صفراً

(ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا اور کرم کرنے والا ہے جب اس کا بندہ دونوں ہاتھ اٹھا کر اس سے دعا کرتا ہے تو اس کو خالی ہاتھ لوٹانے سے اس کو حیا آتی ہے۔

۴۔ عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوۃ المرء المسلم لاخیہ بظھر الغیب مستجابۃ عند راسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر قال الملک الموکل بہ آمین ولک بمثل (مسلم)

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان بھائی کی دعا اپنے دوسرے بھائی کیلئے غیب میں ہونے کی حالت میں مقبول ہوتی ہے۔ اس کے سر پر ایک فرشتہ کھڑا ہوتا ہے جب وہ اپنے بھائی کیلئے دعائے خیر کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے آمین اور تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو۔

۵۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث دعوات مستجابات لا شک فیھن دعوۃ الوالد ودعوۃ المسافر ودعوۃ المظلوم

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ایک والد کی دعا اولاد کے لئے دوسری مسافر کی دعا تیسری مظلوم کی دعا ہے۔

دعا کی اہمیت اور عظمت شان کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات

۱۔ "اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔"

(ملفوظات جلد ۵ صـ۳۱۹)

۲۔ "دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔"

(ملفوظات ۵ صـ۱۲۱)

۳۔ "دعا کیلئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئیے کہ دعا قبول ہوگئی یہ اسم اعظم ہے اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں۔" (ملفوظات ۵ صـ۱۲۱)

۴۔ نشان کی جڑ دعا ہی ہے یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ الٹ سکتی ہے دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے کہ ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔" (ملفوظات ۵ صـ۲۷۵)

۵۔ "دعا ایسی شئے ہے کہ جب آدم کا شیطان سے جنگ ہوا تو اس وقت سوائے دعا کے اور کوئی حربہ کام نہ آیا۔ آخر شیطان پر آدم نے فتح بذریعہ دعا پائی۔ ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین۔ اور آخر میں بھی دجال کے مارنے کے واسطے دعا ہی رکھی ہے گویا اول بھی دعا اور آخر بھی دعا ہی دعا ہے۔ حالت موجودہ بھی یہی دُعا چاہتی ہے تمام اسلامی طاقتیں کمزور ہیں اور ان موجودہ اسلحہ سے وہ کیا کام کر سکتی ہیں۔ اب اس کفر وغیرہ پر غالب آنے کے واسطے اسلحہ کی ضرورت بھی نہیں۔ آسمانی حربہ کی ضرورت ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صـ۲۷۵)

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں موثر اور پُر مغز دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں پوپ پال کی آمد جماعت احمدیہ کی طرف سے انگریزی تفسیر القرآن کی پیشکش

محترم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری رئیس التبلیغ انڈونیشیا

اخبارات میں یہ خبر شائع ہو رہی تھی۔ کہ کیتھولک کے ہیڈ پوپ پال انڈونیشیا آنے والے ہیں۔ خاکسار نے ارادہ کیا۔ کہ ان کی جاکرتا میں آمد پر انہیں اسلامی لٹریچر بطور ہدیہ پیش کیا جائے۔ اس کے لئے خاکسار نے P.B.D کی جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ مرتولو صاحب کو توجہ دلائی۔ آخر ایک کیتھولک عیسائی شخص Kasimo سے سید شاہ محمد صاحب کے ذریعے تعلق قائم ہوا۔ یہ شخص استقبالیہ کمیٹی کا ممبر تھا۔ اس نے وعدہ کیا کہ میں یہ کوشش کرونگا۔ کہ آپ کو ایسی جگہ ملے جہاں سے آپ ان سے ملاقات کر سکیں۔ چنانچہ وہ دوسرے دن دو ٹکٹ لے کر سیّد شاہ محمد صاحب کے گھر دے گیا۔

ہم نے فیصلہ کیا کہ قرآن کریم کی انگریزی تفسیر کے علاوہ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ لائف آف محمد بھی انہیں دی جائے۔ چنانچہ ہم نے قیمتی صندوقچیاں خریدیں۔ جو نہایت اچھی لکڑی کی بنی ہوئی تھیں اور ان پر خوبصورت نقش ونگار کیا ہوا تھا۔ ان کتب کو ان میں رکھ دیا گیا۔

جب ۳ر دسمبر کو پوپ پال ۴ بجے شام جاکرتا پہنچے۔ تو ہم یہ تحفہ تیار کر چکے تھے۔ دو ٹکٹ بھی ہمیں مل چکے تھے

مسٹر Kasimo نے ہمیں یہ بھی کہا تھا۔ کہ آپ چھ بجے شام تک میرے گھر پہنچ جائیں۔ تاکہ میں آپ دونوں کو اپنی کار پر لے جاؤں۔ چنانچہ میں، سید شاہ محمد صاحب ہادی ایمان صاحب اور یحییٰ پرنتو صاحب چھ بجے سے پہلے اس کے گھر پہنچ گئے۔ اس نے کہا کہ ہادی ایمان صاحب اور یحییٰ صاحب بھی جا سکتے ہیں کیونکہ مجھے دو ٹکٹ اور مل گئے ہیں۔ ہمیں بڑی خوشی ہوئی۔ اس طرح ہمارا وفد ۴۔ افراد پر مشتمل تھا۔

۶½ بجے شام ہم مسٹر Kasimo کے ساتھ "Satadion "Senajan کی طرف روانہ ہو گئے۔ راستے میں بڑا ٹریفک تھا۔ اس لئے ہم ذرا دیر سے ہی پہنچے۔ مسٹر Kasimo ہمیں اپنے ساتھ لیکر ہجوم کو عبور کرتے ایک اور شخص کے پاس لے گئے۔ وہ ہمیں اس جگہ لے گیا۔ جہاں دیگر مذاہب کے نمائندے بیٹھے تھے۔

۷½ بجے شام پوپ پال سٹوڈیونی میں پہنچے۔ سب سے پہلی لائن میں ہم چاروں کھڑے تھے جب کار وہاں پہنچی تو ٹھہر گئی۔ اور پوپ اتر کر سیدھے ہماری طرف آئے۔ سب سے پہلے ہم چار سے مصافحہ کیا۔ پھر وہاں سے وہ سٹیج کی طرف روانہ ہو گئے۔

اس کے بعد اعلان ہوا کہ اب مختلف مذاہب کے نمائندے ان کی خدمت میں اپنے تحفے پیش کریں گے۔

۱۔ سب سے پہلے ایک کیتھولک مرد اور عورت نے تحفہ پیش کیا۔

۲۔ پھر ایک پروٹسٹنٹ مرد وعورت نے اپنا تحفہ پیش کیا۔

۳۔ پھر "جمعیتہ طلباء اسلام" نے ایک صندوقچی پیش کی جس میں کچھ لکڑی وغیرہ کی اشیاء تھیں۔

۴۔ اس کے بعد ہماری باری آئی۔ ہم سٹیج پر گئے۔ تو سارے لوگوں کی نظریں ہماری طرف اٹھ رہی تھیں۔ اوّل تو اس لئے کہ ہم تحفہ پیش کر رہے تھے۔

دوسرے اس لئے بھی کہ میں نے پگڑی اور اچکن پہنی ہوئی تھی۔ ہم نے پہلے پوپ پال کو تحفہ پیش کیا۔ اور پھر مصافحہ کیا۔ چند فقرات کہے۔ اپنا نام بتایا۔ تحفہ کی تفصیل بتائی۔ مصافحہ کرتے ہوئے ہمیں پوپ پال نے لکڑی کی عمدہ ڈبیہ دی جو اڑھائی انچ لمبی اور اڑھائی انچ ہی چوڑی ہے۔ جس نے بھی ان سے ہاتھ ملایا اسے یہ ڈبیہ دی گئی۔ اس طرح ہمیں چار ڈبیاں ملیں۔ جب انہیں کھولا گیا۔ تو معلوم ہوا کہ اس کے اندر تانبے کا ایک گول بڑا ٹکّا ہے۔ جس پر ایک کشتی کی تصویر ہے جسے ایک شخص سمندر میں چلاتا نظر آتا ہے۔ اس کے دوسری طرف پادس پاؤلوس ششم کا نام لکھا ہے۔ اور کچھ بھی لکھا ہے مگر یونانی زبان میں یا اٹلی کی زبان میں۔

۱۰ بجے یہ تقریب ختم ہو گئی۔ اس مجمع میں حاضرین کی تعداد [illegible] ہزار کے درمیان تھی۔ جب ہم سٹوڈیون سے نکل رہے تھے۔ تو کئی لوگوں کو کہتے سنا کہ انڈونیشیا بھر میں صرف یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا ہے۔

دوسرے دن ۴ر دسمبر کو روزانہ اخبار Brita Yudha اور روزانہ اخبار Kompas نے بالاختصار خبر شائع کی کہ جماعت احمدیہ نے پوپ پال کی خدمت میں انگریزی ترجمہ اور تفسیر کا تحفہ پیش کیا ہے۔

۵ر دسمبر کو اخبار Kompas نے پھر یہ خبر شائع کی۔ کہ علماء جماعت احمدیہ نے ترجمہ وتفسیر قرآن انگریزی، اسلامی اصول کی فلاسفی اور لائف آف محمد کتب پیش کی ہیں۔ اور ساتھ ہی لکھا کہ "مولانا محمد صادق صاحب وقت اپنی پگڑی اور خاص اچکن پہنے تھے"۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر خدمت اسلام کا موقع عطا فرمایا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

وقفِ جدید میں قلیل ترین قربانی دیکر عظیم ترین اجر حاصل فرمائیں

وقفِ جدید کا نظام — جو درحقیقت اسلام اور احمدیت میں تربیت کی اوّلین سیڑھی ہے۔ تقاضا کرتا ہے۔ کہ ہم

۱۔ باقاعدگی کے ساتھ بچوں کو قرآن مجید باترجمہ نماز باترجمہ سکھائیں۔

۲۔ اپنی طرف سے اور اپنے بیوی بچوں کی طرف سے بلکہ اپنے مرحومین کی طرف سے بھی صرف -/۶ روپیہ سالانہ چندہ ادا کر کے اس عالمگیر جہاد میں شامل ہوں۔ جس کا نصب العین اسلام کو عملی طور پر۔ دل و دماغ میں راسخ کرنا ہے۔

کیا روزانہ قرآن مجید کی تلاوت اور سال بھر میں ہر ایک فرد کی طرف سے -/۶ روپیہ کی ادائیگی — کوئی مشکل کام ہے؟

آپ اپنے اہل خانہ کے ساتھ اس عظیم جہاد میں شامل ہوں۔ اور پھر اسکی برکات ملاحظہ فرمائیں۔ اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

انتخابات لجنہ اماء اللہ

ہر لجنہ اماء اللہ کی صدر مقامی کا انتخاب لجنہ اماء اللہ کے قوانین کی رو سے تین سال بعد ہوتا ہے۔ گزشتہ انتخاب ۶۷ء میں ہوا تھا۔ اور اس سال ۷۰ء میں ہونا تھا۔ بار بار اعلان کرنے کے باوجود صرف ۷۷ لجنات کی طرف سے انتخابات ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ جن کو منظوری دی جا چکی ہے۔ جس لجنہ نے ابھی تک صدر مقامی کا انتخاب نہیں کروایا وہ کروا کے فوری طور پر مطلع کریں۔ اور اس کی تصدیق مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت سے کروا کے بھجوائیں۔ لجنہ اماء اللہ کا سال یکم اکتوبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس پر تین ماہ گذر چکے ہیں۔ اس لئے جلد از جلد انتخابات کروا کے اطلاع دیں۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

الفضل کے پرانے فائل درکار ہیں

مجھے تاریخ لجنہ لکھنے کے سلسلہ میں امۃ الحی لائبریری کیلئے مندرجہ ذیل الفضل کے فائل درکار ہیں جو صاحب فروخت کرنا چاہیں وہ مجھے مطلع فرمائیں۔

ستمبر تا دسمبر ۴۸ء
جولائی تا دسمبر ۵۲ء
مکمل فائل ۵۳ء
جنوری تا اپریل ۵۵ء
اگست تا دسمبر ۵۶ء
ستمبر تا دسمبر ۵۷ء
مئی ۵۸ء

مریم صدیقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری مرحوم

(از محترمہ قدسیہ نسرین صاحبہ بنت محترم خلیل احمد صاحب مرحوم)

(۲)

غالباً ۱۸۷۲ء میں پیدا ہوئے اس طرح ۹۸-۹۹ سال عمر پائی۔ لیکن بہت وسیع النظر تھے۔ ان کی محفل میں ان کی باتوں سے کبھی اکتاہٹ محسوس نہ ہوتی تھی زندگی کے تمام پہلوؤں پر بے تکان گفتگو فرماتے تھے۔ بہت خوبصورت اور نورانی چہرہ تھا اور خوبصورت اور نفیس چیزوں کو ہی پسند فرماتے تھے۔ بظاہر بُری سے بُری چیز میں بھی وہ کوئی نہ کوئی پہلو خوبصورتی کا ڈھونڈ لیتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کے حکم سے پنجاب۔ بنگال۔ میسور۔ مدراس بمبئی، کلکتہ۔ سیالکوٹ اور دیگر کئی علاقوں کا تبلیغی دورہ کیا جس کے صدہا دلچسپ واقعات ہیں۔ قریباً ساری عمر ہی تبلیغ کرتے ہوئے گزری۔ بہتوں کو احمدی بنایا جماعت کے سچے خادم تھے انہیں سلسلہ احمدیہ سے عشق کی محبت تھی۔ الفضل اور فرقان بڑے شوق سے پڑھتے تھے اور ہمیں بھی پڑھاتے تھے۔ صبح کو روزانہ ایک پارہ تلاوت قرآن مجید فرماتے تھے۔ پھر مقامی اخبار پڑھتے۔ اس عرصے میں ڈاک آتی تو "الفضل" کا مطالعہ کرتے غرض دن کا بیشتر حصہ اباجان پڑھنے پر صرف فرماتے تھے۔ آنکھ میں موتیا اترا تھا۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے نہ صرف بصارت بلکہ تمام حواس قائم رکھے یہ خدا کا خاص فضل تھا

صحت بالعموم بہت اچھی رہی۔ صبح کو روزانہ نہاتے تھے۔ پانچوں وقت کی نماز وضو سے پڑھتے تھے۔ روزانہ چہل قدمی فرماتے تھے۔ کئی ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنا بھی آپ کے معمول میں شامل تھا۔ بیمار کم ہوتے تھے لیکن جب بیماری کا حملہ ہوتا تو بہت سخت ہوتا تھا۔ مگر رحمان و رحیم خدا بچا لیتا تھا۔ زندگی حادثات سے پُر رہی لیکن ہر حادثہ پر خدائی مدد ملتی رہی اور آپ زندگی کے سفر پر رواں دواں رہے۔

سنہ ۱۹۳۴ء میں جب بہار میں زلزلہ آیا تو پورا شہر زیر و زبر ہو گیا بڑے بڑے مکانات اس طرح دفن ہو گئے کہ ان کے وجود کا یقین نہیں آ سکتا تھا ایسے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی راہنمائی فرمائی۔ آپ امرود کے درخت سے لٹک گئے (درخت ہمارے گھر کے صحن میں تھا) اور ربّ کل شیء... پڑھتے رہے اور معجزانہ طور پر بچ گئے۔ ایک دفعہ سانپ نے حملہ کیا مگر خدا نے آپ کو بچا لیا۔ ایک دفعہ ریل سے گر گئے امی نے فوراً چھلانگ لگا دی معجزانہ طور پر صحیح سلامت رہے۔ مدراس میں جب اباجان تبلیغ کی غرض سے گئے تو وہاں پر دشمنوں نے اچانک وار کر کے سر کو زخمی کر دیا۔ دماغ کو صدمہ پہنچا۔ دماغی صلاحیتوں کا قائم رہنا صرف خدا تعالیٰ کے فضل کی نشاندہی کرتا ہے۔

۸ر دسمبر رات کے ۱۲ بجے نمونیا کا حملہ ہوا جس کو صبر سے برداشت کیا سخت بے چینی محسوس فرماتے تھے اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی تھی۔ دو دن تو گھر پر ہی ڈاکٹر علاج کرتے رہے۔ ۱۱ر دسمبر کو پوری رات میں نے اباجان کے سرہانے گزاری سخت بے چین تھے اور کہتے تھے کہ بیٹی مجھے میرے گھر لے چلو۔ کبھی کہتے رکشہ منگواؤ ہم دونو چلتے ہیں۔ کئی بار کہا کہ بیٹی جو خدا کو منظور ہو گا وہی ہو گا۔ صبح ہوتے تک طبیعت بگڑتی ہی گئی کھانا بالکل بند ہو گیا بس چند چمچے سوپ یا جوس وغیرہ پیتے تھے۔ ۱۲ر دسمبر کو ایک بڑے ملٹری ہوسپٹل میں داخل کیا گیا۔ خون دیا گیا آکسیجن بھی دی جاتی رہی۔ لیکن طبیعت ٹھیک نہ ہو سکی۔ ۱۳ر دسمبر کی صبح کو آپ نے اخبار مانگا مگر پڑھ نہ سکے۔ پھر کہنے لگے کہ میری تسبیح لاؤ۔ گھر سے تسبیح بھیجی گئی۔

آخری وقت میں اپنے والد صاحب مرحوم۔ حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت ولی اللہ شاہ صاحبؓ کو بہت یاد کیا بالآخر بڑے سکون سے آپ کی روح نے جسم کو خدا حافظ کہا۔

یارب العٰلمین ہم سب کو صبر جمیل عطا فرما۔ ہمیں اباجان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ ہمارے سر پر امی جان اور تمام بہن بھائیوں کا سایہ تا دیر قائم رہے۔

آمین

بقیہ لیڈ (۲)

اس زمانہ کی بنیادی بیماری

اور ٹھوس سے زیادہ ٹھوس ہوتی چلی جاتی ہے۔

یہ ایک عظیم الشان معجزہ ہے جس کی پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کئی پیرایوں میں بیان کی ہے کہ "میں تیرے ماننے والوں کو بڑھاؤں گا" یہ الفاظ سورۃ صف کے الفاظ کا آئینہ ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝

یہ الفاظ سورۃ صف کے آخری الفاظ ہیں اور سیدنا حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام سے تعلق رکھتے ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ آپ پر بنی اسرائیل میں سے ایک طائفہ ایمان لایا اور ایک طائفہ نے نہ صرف ماننے سے انکار کر دیا بلکہ آپ کے اور آپ کی جماعت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ پورا ذکر ملاحظہ ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝

(سورۃ صف)

اے مومنو! تم اللہ (یعنی اس کے دین) کے مددگار بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا (کے قریب ہے جانے والے) کاموں میں میرا کون مددگار ہے تو وہ بولے کہ ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا۔ اور ایک گروہ نے انکار کر دیا۔ جس پر ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور مومن غالب آ گئے۔

یعنی اے وہ جو ایمان لائے ہو یعنی اے مسلمانو . . . . اس سورۃ میں تین بار یہ خطاب دہرایا گیا ہے اور ہر بار نیا مضمون شروع ہوتا ہے آخری بار آخری آیات میں ان الفاظ سے مضمون شروع کیا گیا ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ اس سورۃ میں صرف مسلمانوں سے خطاب اور عام لوگوں سے خطاب نہیں ہے۔ گویا یہاں مسلمانوں کے اندرونی حالات ان کے زوال اور نکبت اور اس زوال اور نکبت سے نکلنے کے ذرائع بیان کئے گئے ہیں اور یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اگر مسلمانوں نے اپنے حالات کا بتایا ہوا علاج کر لیا تو یقیناً "نصر من اللہ و فتح قریب" کا عالم ہوگا۔ ہم یہاں صرف ان اشاروں پر اکتفا کرتے ہیں صرف اتنا مزید عرض کرتے ہیں کہ اس سورۃ کا مضمون فصاحت و بلاغت کے اصولوں کے مطابق بھی ایک مربوط کلام ہے اور شروع سے آخر تک ایک کل انشائیہ ہے جس میں کہیں بھی ڈھیل یا خامی نہیں۔ مزید پھر کبھی ٭

چندہ سائنس بلاک برائے جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

الحمد للہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ رقم کی اشد ضرورت ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پچھتر ہزار روپے لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ڈالے گئے تھے اس وقت تک ہماری بہنوں نے صرف چالیس ہزار روپے جمع کئے ہیں لیکن اس کے بالمقابل لجنہ اماء اللہ کراچی اپنی طرف ۵۰۰۰ روپے رقم کی ادائیگی کر چکی ہے۔ ابھی اور رقم ادا کرنی ہے۔ تمام لجنات اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دیں تین سو یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام بلاک پر کندہ کیا جائیگا۔ انشاء اللہ گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے

۱۔ سیدہ امۃ اللہ بیگم ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور	۵۰
۲۔ استانی میمونہ صوفیہ صاحب ربوہ	۲۰
۳۔ مکرم طاہرہ صالحہ بیگم لیفٹیننٹ کرنل محمد طیب لاہور	۵۰
۴۔ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد	۱۴
۵۔ صفیہ اشرف صاحبہ سرگودھا	۱۰
۶۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ	۳۰۰
۷۔ امۃ الشافی بیگم محمود نصر اللہ صاحب لاہور	[illegible]

قائدین خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ کے لئے

موجودہ تبدیل شدہ حالات میں ذیشعور لوگوں کا ایک خاصہ طبقہ روزگار کی تلاش کے سلسلہ میں دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کر رہا ہے اور یہ چیز محسوس کی جارہی ہے کہ نقل مکانی کرنے والے خدام متعلقہ مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنی دیگر آمد کی اطلاع دئے بغیر ایک عرصہ گمنامی کی حالت میں گزار دیتے ہیں جو تنظیمی نقطۂ نگاہ سے سخت نقصان دہ ہے. دینی اور اجتماعی زندگی کے اعتبار سے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ جملہ مجالس کا آپس میں گہرا رابطہ ہو اس لئے تمام قائدین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے ہاں اس بات کا اہتمام کریں کہ ان کی مجالس کا جب بھی کوئی خادم تبدیل ہوکر کسی جگہ جاتا ہے تو متعلقہ مجلس کو براہِ راست یا دفتر مرکزیہ کی وساطت سے فوری طور پر مطلع کریں۔

نیز مجلس میں نئے آنیوالے اور مجلس سے جانیوالے خدام کی بروقت اطلاع مرکز میں ضرور دی جایا کرے جس کی ایک کاپی قائد ضلع کو بھی بھجوائی جائے قائدین اضلاع بھی اپنے اپنے ضلع کی جملہ مجالس کے قائدین کو اس اہم امر کی طرف توجہ دلائیں۔ (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ اطفال وقف جدید کو دوسرے چندوں میں مدغم نہ کیا جائے

بعض احباب اور عہدیداران جماعت نے "چندہ اطفال وقف جدید" کی اہمیت کو ابھی تک پورے طور پر نہیں سمجھا حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چندہ مذکور کی اہمیت کے پیش نظر اس کا علیحدہ شعبہ یعنی "دفتر اطفال وقف جدید" قائم فرمایا ہے۔ بدیں صورت یہ امر نہایت لازمی اور ضروری ہے کہ نہ صرف بچوں کے وعدہ جات "چندہ وقف جدید اطفال" کی صورت میں علیحدہ طور پر نام بنام بھجوائے جائیں بلکہ وصول شدہ رقم بھی علیحدہ طور پر داخل خزانہ کرائی جائے۔ اور اس کی اسم وار تفصیل سے بھی دفتر ہذا کو مطلع فرمایا جائے تاکہ مرکز میں پورے طور پر ریکارڈ رکھا جا سکے۔ اس طریق عمل سے ہمارے ننھے منے بچوں میں چندہ وقف جدید کے بارہ میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوگا اللہ تعالیٰ سب میں برکت ڈالے آمین (ناظم مال وقف جدید)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دیدیں گے بعض اوقات وہ دے بھی نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں، پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑ دیا جائے"

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید اپنے وعدوں کی رقوم جلد از جلد ادا فرما کر ثواب حاصل کریں (وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین خدام الاحمدیہ تعمیر ہال "ایوان محمود" کا چندہ بھی وصول کریں

تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ چندہ مجلس کے ساتھ ساتھ اپنے بجٹ چندہ مجلس کا ۱/۴ حصہ تعمیر ہال کا چندہ بھی خدام سے وصول کریں اور چندہ مجلس کے ساتھ ساتھ تعمیر ہال ایوان محمود کا چندہ بھی مرکز کو ارسال فرمادیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ڈاڑھی رکھنا شعائر اسلام میں سے ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت ایک مقدس عہد ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت سے ظاہر ہے اس لئے ہر موصی کے لئے لازم ہے کہ وہ اس عہد کو اس کے تمام لوازمات کے ساتھ نباہنے کی کوشش کرے اور تقویٰ اور پرہیزگاری کی تمام باریک راہوں پر گامزن رہے۔ اس وقت مدنظر صرف یہ بات ہے کہ بعض موصی صاحبان ڈاڑھی نہیں رکھتے یا ایسی رکھتے ہیں کہ وہ منڈھی ہوئی کے برابر معلوم ہوتی ہے اس بارہ میں احباب کی توجہ سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ایک ارشاد کی طرف مبذول کرا دینا کافی سمجھتا ہوں۔ جو یہ ہے۔

"میرے نزدیک یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ کوئی شخص ظاہر طور پر کسی حکم شریعت کو توڑتا تو نہیں؟ ظاہر کی شرط اس لئے کہ دل کا حال خدا تعالیٰ جانتا ہے۔

میرے نزدیک جو ڈاڑھی بھی منڈواتا ہے اس کی بھی وصیت جائز نہیں کیونکہ شعائر اسلام کی ہتک کرنے والا ہے۔"

(اخبار الفضل مجریہ ۸ دسمبر ۱۹۱۹ء)

جملہ امراء و صدر صاحبان اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اپنی جماعت کے موصیوں کا جائزہ لیں اور جو موصی صاحبان ڈاڑھی نہیں رکھتے یا ایسی باریک ڈاڑھی رکھتے ہیں جو نہ ہونے کے برابر دکھائی دیتی ہو ان کو ڈاڑھی رکھنے کی تلقین کریں تاکہ وہ پوری طرح ڈاڑھی رکھ لیں اور اگر پھر بھی نہ رکھیں تو دفتر ہذا کو رپورٹ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

امراء اضلاع کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۱ کو ختم ہو رہی ہے نئے انتخابات (از یکم مئی ۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۷۴ء) کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروایا گیا ہے۔

لہٰذا تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرمادیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے انتخابات کی رپورٹیں ۱۵/۳ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ نیز یہ نگرانی فرمادیں کہ یہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔ (ناظر اعلیٰ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

زعماء کرام انصار اللہ چندہ کی فوری وصولی اور ترسیل کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

تبدیلی بستر

مورخہ ۲۹/۱۲ کو ربوہ سے واپسی پر گوجرانوالہ اترنے پر معلوم ہوا کہ ہمارا بستر کسی احمدی دوست کے بستر سے تبدیل ہوگیا ہے۔ وہ صاحب گوجرانوالہ کے محلہ باغبانپورہ کے اسٹاپ پر میرے ساتھ بیٹھے ہوئے اترے تھے۔ جلدی میں اپنے بستر کی بجائے ہمارا بستر لے گئے۔ جن صاحب سے بستر تبدیل ہوا ہو وہ بذریعہ کارڈ پتہ ذیل پر مطلع فرمادیں۔ ان کا بستر لے کر حاضر خدمت ہو جاؤں گا۔

مقصود احمد ولد چوہدری فتح محمد صاحب احمدی
جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری۔ ڈاکخانہ سیان
تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سٹیٹ بنک نے قرضوں پر پابندی لگادی

ڈھاکہ ۲۲ جنوری۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ملک میں ذخیرہ اندوزی اور بڑھتی ہوئی گرانی کو روکنے کے لئے قرضے جاری کرنے پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے بنک کے ایک ترجمان نے بتایا کہ آئندہ غیر پیداواری مقاصد کے لئے قرضے جاری نہیں کئے جائیں گے بلکہ صنعتی اور تجارتی مقاصد کے لئے قرضے پوری مقدار میں جاری کئے جائیں گے۔ تاکہ صنعتی پیداوار بڑھے اور تجارت کو فروغ حاصل ہو۔ سٹیٹ بنک نے تمام کمرشل بنکوں کو ہدایت کی ہے کہ انہوں نے غیر پیداواری مقاصد کے لئے جو قرضے جاری کئے ہیں وہ فوراً واپس لے لئے جائیں۔ اور آئندہ بنک پیداواری مقاصد کے لئے جو قرض جاری کریں ان کا کم از کم بیس فی صد چھوٹے تاجروں کو دیا جائے ایسا نہ کرنے والے بنکوں کے خلاف سخت کارروائی کی جاوے گی اس کے علاوہ سٹیٹ بنک نے درآمدی کاروبار پر بھی کچھ پابندیاں عاید کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئندہ مغربی پاکستان میں درآمدی سامان کی سامان کی مالیت کے کم از کم پچیس فی صد کے برابر اور مشرقی پاکستان میں ۲۰ فی صد کے برابر مالیت کے لیٹر آف کریڈٹ کھولے جائیں گے۔

وزیر اعظم ماریشس پاکستان آئیں گے

اسلام آباد ۲۲ جنوری۔ ماریشس کے وزیر اعظم رام غلام سوساگر ۲ فروری سے ۷ فروری تک پاکستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ آج دفتر خارجہ نے یہ اعلان کیا ہے کہ حکومت پاکستان کی دعوت پر ماریشس کے کسی سرکردہ راہنما کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں توسیع اور فنی تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔

پاکستان میں برطانیہ کے لئے ڈاک قبول نہیں کی جائے گی،

کراچی ۲۲ جنوری۔ پاکستان پوسٹ آفس کے محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی پوسٹ آفس میں مکمل ہڑتال کی وجہ سے برطانوی پوسٹ آفس میں مکمل ہڑتال کی وجہ سے برطانوی پوسٹل ایڈمنسٹریشن نے دیگر ممالک کی طرف سے روانہ کی ہوئی ڈاک کی وصولی سے معذوری ظاہر کی ہے ڈائرکٹر جنرل نے پبلک سے اپیل کی ہے کہ جب تک برطانیہ میں ڈاک خانوں کی ہڑتال ختم نہ ہو اس وقت تک بذریعہ ڈاک کوئی شے برطانیہ نہ بھیجیں پاکستان میں تمام ڈاک خانوں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ انگلستان کے لئے کوئی ڈاک آئندہ نوٹس تک قبول نہ کریں

مغربی بنگال میں انتخابات کرانا ناممکن بن گیا

کلکتہ ۲۲ جنوری۔ مغربی بنگال میں سیاسی ہنگاموں کی وجہ سے نظم و نسق کی صورت حال اس قدر بگڑ گئی ہے کہ آئندہ انتخابات کا انعقاد مشکل ہوگیا ہے بھارت کے چیف الکشن کمشنر نے خیال ظاہر کیا ہے کہ انہیں صورت حال کا از سر نو جائزہ لینا پڑے گا۔ مغربی بنگال کے حالیہ ہنگاموں میں اسی ہفتہ کم از کم ۲۴ افراد ہلاک ہوئے۔ اسطرح سال رواں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ستر سے تجاوز کر گئی ہے بھارت کے چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ اگر مغربی بنگال میں امن و امان بحال نہ ہوا اور ہنگامے جاری رہے تو آئندہ عام انتخابات کے سلسلہ میں پورے صوبہ کی صورت حال کے کانٹے سرے سے جائزہ لینا پڑے گا۔

نیپال کے طول و عرض میں مظاہرے

کھٹمنڈو ۲۲ جنوری۔ بھارت نیپال کی خود مختاری سلب کرنے اور اس کی سرحدوں میں پاؤں جمانے کے لئے جو غیر جمہوری اور عالمی قانون و آداب کے منافی اقدامات کر رہا ہے اس کے خلاف پورے نیپال میں زبردست احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے ہیں

نیپال کے عوام احتجاجی مظاہروں اور جلسوں میں اس عزم کا اظہار کر رہے ہیں کہ نیپال کی آزادی کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر قیمت پر نیپال کی آزادی برقرار رکھی جائے گی۔

● نیویارک ۲۲ جنوری۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے مشرق وسطی میں قیام امن کے لئے چھ نکاتی فارمولا پیش کیا ہے جس میں اس خطے میں امن فوج تعینات کرنے کی تجویز بھی شامل ہے

شہد خالص

ہم عرصہ سے دوستوں کی خدمت میں جنگل کے پھولوں کا خالص شہد پیش کر رہے ہیں۔ یہ شہد ہمارے دواخانہ سے تھوک و پرچون مل سکتا ہے۔ کسی اور نام یا ادارہ سے ہم نے شہد پیش نہیں کیا،

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

عید الاضحیہ کی مبارک تقریب پر

قربانی کرانے والے احباب متوجہ ہوں

اس مرتبہ عید الاضحی ۷ فروری ۱۹۷۱ء کو انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی۔ اس موقعہ پر جو اصحاب نظارت خدمت درویشاں کے زیر انتظام قربانی کروانا چاہتے ہیں۔ وہ فی جانور (چھترا) کم از کم ساٹھ روپے بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عید الاضحیہ کے دنوں میں جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بسا اوقات اچھا جانور بھی میسر نہیں آتا اس لئے احباب رقم بھجوانے میں عجلت سے کام لیں۔

ایسی رقوم ناظر خدمت درویشاں کے نام پر بھجوائی جائیں تاکہ بروقت مل جائیں۔

(ناظر خدمت درویشاں ربوہ)

گمشدہ پین!

مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۷۱ء کو ڈاک خانہ پر کسی صاحب نے خط پر پتہ لکھنے کیلئے میرا پین لیا تھا وہ بعد میں مجھے پن دینا بھول گئے وہ پن جن صاحب کے پاس ہو وہ اس پتہ پر پہنچا دیں۔

(عبدالشکور ناصر دہم اے رول نمبر ۳۸ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ ماجدہ ایک لمبا عرصہ علیل رہ کر مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۷۱ء کو اپنے حقیقی خالق و مالک سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ احمدیت اور خلافت حقہ کے مخلص فدائی اور ملتان کے سابق امیر جماعت حضرت مولوی محمد بدر الدین صاحب رضؓ جنہیں سفر ملتان کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی مہمان نوازی کا خصوصی شرف حاصل تھا کی بھتیجی اور بہو تھیں۔ مرحومہ نہایت صالحہ دیندار پابند صوم و صلوٰۃ اور قرآن کریم سے خاص شغف رکھنے والی تھیں۔ بیماری کے ایام میں بھی قرآن کریم کی تلاوت کرتی رہیں۔ اور یہ سلسلہ وفات تک جاری رہا۔

احباب جماعت دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(سلیم اختر حلقہ سلطان پورہ۔ لاہور)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالرشید صاحب رشید گجراتی اپنے مکان کی سیڑھیوں سے گر پڑے ہیں۔ جس کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں اور وہ سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سعید احمد ارشد ناظم آباد کراچی)

۲۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب بھٹی جو واپڈا میں چوکیدار تھے ان پر فالج کا حملہ ہوا ہے اور آج کل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد انور حق۔ گنج مغل پورہ)

۳۔ خاکسار کی دو بچیاں کئی دنوں سے بعارضہ بخار اور خسرہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم محمد اسلم فاروقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب تک چار باتوں کو مدنظر نہ رکھا جائے اس وقت تک سلسلہ کی غرض و غایت پوری نہیں ہو سکتی

دلائل سکھانا۔ خدا کی باتیں لوگوں کو بتانا۔ شریعت سکھانا۔ قرآن کے احکام اور ان کی حکمتیں بتانا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ البقرہ کی آیت رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ اے خدا! تو ان میں ایک رسول بھیج جو ان کو تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی دعا کو قبول فرماتے ہوئے محمد رسول اللہ علیہ وسلم کو نسل اسمٰعیل میں سے مبعوث فرمایا اور وہ تمام کام آپ نے کر دکھائے جن کی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواہش کی تھی۔ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے آپ کو دعائے ابراہیمی کا مصداق قرار دیا ہے اور آپ نے فرمایا ہے۔ اَنَا دَعْوَةُ اَبِیْ اِبْرَاهِیْمَ (جامع البیان جلد اول ص ۳۵) یعنی میں وہ شخص ہوں جو اپنے دادا ابراہیم کی دعاؤں کے مطابق دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑا کیا گیا ہوں پس یہ ایک بہت بڑی دعا ہے جو اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

اس جگہ خدا تعالےٰ کی دو صفات عزیز اور حکیم کا اس لئے ذکر کیا گیا ہے کہ دعائے ابراہیمی کا ایک حصہ صفت عزیز سے تعلق رکھتا ہے اور دوسرا صفت حکیم سے۔ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ اور يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ والا حصہ صفت عزیز کے ماتحت ہے، کیونکہ غالب خدا ہی بندوں تک پہنچ سکتا ہے۔ بندہ اپنی ذاتی جدوجہد سے اس تک نہیں پہنچ سکتا اور پھر غالب خدا کا ہی یہ حق ہے کہ احکام دے دوسری طرف حکیم ہستی ہی دوسروں کو حکمت سکھاتی ہے اور تزکیہ بھی حکمت ہی کے ماتحت ہوتا ہے اگر حکمت سمجھائے بغیر کوئی بات منوائی جائے تو دل اس کا تابع نہیں ہو سکتا۔ دل تبھی مانے گا جب وہ اس کی حکمت معلوم کرے گا۔ اسی طرح تزکیہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک دل پر اثر نہ ہو۔ غرض اس دعا کا ایک حصہ صفت عزیز سے اور دوسرا صفت حکیم سے تعلق رکھتا ہے۔ یہی چار مقاصد خلافت اسلامیہ کے فرائض سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ یعنی دلائل سکھانا خدا کی باتیں لوگوں کو بتانا شریعت سکھانا ایمان تازہ کرنے کے لئے قرآن کریم کے احکام اور ان کی حکمتیں بتانا اعمال و قلبی طہارت پیدا کرنے کی کوشش کرنا اور یہی مبلغوں کارکنوں، پریذیڈنٹوں اور امیروں اور سیکرٹریوں کا کام ہے جب تک ان چاروں باتوں کو مدنظر نہ رکھا جائے اس وقت تک سلسلہ کی غرض و غایت پوری نہیں ہو سکتی ابتدائے خلافت میں میں نے منصب خلافت میں ان باتوں کو تفصیل سے بیان کر دیا تھا تاکہ لوگ اس طرف توجہ کریں اور انہیں بار بار مجھ سے یہ پوچھنے کی ضرورت نہ رہے کہ ہمیں بھی کوئی کام بتایا جائے مگر بہت کم لوگ اس طرف توجہ کرتے ہیں۔ پس جو دوست سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اس کتاب کو پڑھ لیں۔ اور خود ہی دیکھ لیں کہ ان کے کیا فرائض ہیں۔ ان کی سب سے بڑی خدمت یہی ہے کہ وہ ان چاروں کاموں کو پورا کریں یہی وہ کام ہیں جن کے لئے اسلام نبوت خلافت اور امامت قائم کرتا ہے پس نبی کا بھی اور پھر اس کے بعد خلفاء اور ان کے تابعین کا بھی یہی کام ہوتا ہے اور جو شخص ان کاموں کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے انصار میں شامل کر لیتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۱۹۵، ۱۹۶)

"میرا سر ندامت سے جھکا جا رہا تھا"

حادثہ چنیوٹ کے ایک عینی شاہد کے تاثرات

روزنامہ "مساوات" لاہور کی ۲۲ جنوری ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں سید ریاض حسین صاحب کوٹ احمد یار تحصیل وتھانہ چنیوٹ کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جو من وعن ذیل میں درج کیا جاتا ہے

"مکرمی! ان دنوں اخبارات میں مفتی محمود صاحب کے خلاف مرزائی سازش کے متعلق خوب قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں مجھے مفتی صاحب سے بڑی عقیدت ہے۔ قادیانی جماعت کے سالانہ جلسہ کے مقابل ہماری کانفرنس چنیوٹ میں ہوئی اور میں شرکت کے لئے خاص طور پر چنیوٹ آیا۔ میں شیعہ عقیدہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ ۲۸ دسمبر کی رات کو مفتی صاحب کی چنیوٹ کانفرنس میں تقریر تھی۔ ان کے استقبال کے لئے میں بھی چوک کچہری گیا ہوا تھا میرا سر ندامت سے جھکا جا رہا تھا جب میں نے مشاہدہ کیا کہ مولوی صاحبان اور مدرسہ کے طلباء جو علم دین حاصل کرنے آئے ہوئے ہیں ربوہ کی طرف سے آنے والی موٹر کار پر پتھر پھینکتے اور نعرے لگاتے رہے۔ یہ کاریں غالباً مرزائیوں کی تھیں جو جلسہ ختم ہونے کے بعد واپس جا رہے تھے مجھے اس وقت مسلمان علماء پر رونا آ رہا تھا۔ دیکھتے دیکھتے انہوں نے ایک کار پر سخت پتھراؤ کیا اور اسے گھیرے میں لے لیا۔ میں نے دیکھا کہ اس کار میں بچے عورتیں اور بوڑھے بھی تھے ان حملہ آور علماء نے کار میں سے ڈرائیور کو باہر کھینچنے کی کوشش کی۔ کار پر کلہاڑیاں اور ڈنڈے بھی خوب چلائے۔ پولیس افسر اپنے ماتحتوں کے ہمراہ موقعہ پر موجود تھا جس نے کار کو گھیرے میں لے کر ان محصورین کی حفاظت کی۔ اس ہنگامہ کے بعد جب رات کو ہماری کانفرنس شروع ہوئی۔ مجھے یقین تھا کہ مفتی محمود صاحب اس ہنگامہ آرائی کی سختی سے مذمت کریں گے اور حاضرین کو اس طرح کے ہنگاموں سے روکنے کی کوشش کریں گے مگر افسوس صد افسوس! مفتی صاحب نے اس المناک واقعہ کا ذرا بھی ذکر نہ کیا۔ اور نہ ہی کسی دوسرے عالم دین نے اس کا تذکرہ کیا میری حیرت کی اس وقت کوئی انتہا نہ رہی۔ جب دوسرے دن اخبارات میں پڑھا کہ مرزائیوں نے مفتی محمود کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔"

سید ریاض حسین کوٹ احمد یار تحصیل وتھانہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(روزنامہ مساوات لاہور ۲۲ جنوری ۱۹۷۱ء)

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

آجاتا ہے۔ ایسا ہی ہر زمانہ میں ہوا اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی اوائل کی کمزور حالت کے بعد جب فتح و نصرت کے وعدے پورے ہوئے تو یدخلون فی دین اللہ افواجا کا ایمان افروز نظارہ نہایت شان کے ساتھ منصہ شہود پر آیا۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ ان خدائی وعدوں کے پورا ہونے پر پہلے سے بھی بڑھ کر تسبیح و تحمید اور استغفار سے کام لیں اور ہر لمحہ اور ہر لحظہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں تا یہ فتح و نصرت ان کے لئے ہر رنگ میں خیر و برکت کا موجب ہو اور انہیں کامیابیوں پر کامیابیاں ملتی چلی جائیں اور وہ نسلاً بعد نسلٍ خدائی افضال و انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں۔

آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی جنہیں اللہ تعالےٰ نے اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کی حیثیت سے اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے، فتح و نصرت کے عظیم الشان وعدوں سے نوازا جو اوّل دن سے پورے ہوتے چلے آ رہے ہیں اور بالخصوص خلافت ثالثہ کے موجودہ دور میں اطراف و جوانب عالم میں اسلام کو جو فتوحات حاصل ہو رہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم زیادہ تعہد کے ساتھ تسبیح و تحمید اور استغفار کریں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اسی لئے تسبیح و تحمید، استغفار اور درود کا ورد کرنے کی تحریک فرمائی تھی ہمارا پہلے سے کہیں زیادہ فرمانبرداری کرنے اور مفوضہ فرائض ادا کرنے کی ضرورت ہے

اسی ضمن میں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی موجودہ علالت کا ذکر کر کے احباب کو حضور کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرنے نیز صدقات دینے اور اگر ممکن ہو سکے تو روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی مزید برآں آپ نے نماز باجماعت کی اہمیت پر روشنی ڈال کر احباب کو پورے تعہد اور عزم اور التزام کے ساتھ پانچوں نمازیں مسجدوں میں جا کر باجماعت ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴